سرمایہ دارانہ نظام اور مذہبی طبقے

از امام انقلاب مولانا عبیداللہ سندھی ؒ

ہم نے جب سے یورپ کی سیاحت کا براہ راست مطالعہ شروع کیا ہے ہمیں اس انسانی اجتماع کے ساتھ ساتھ جو سرمایہ دارانہ نظام کی پیداوار تھا اس اجتماع کو دیکھنے اور سمجھنے کا بھی پورا موقع ملا ہے جو اب محنت کش طبقے بنا رہے ہیں۔ ہم نے دیکھا ہے کہ سرمایہ دارانہ نظام اور اشتراکی نظام دونوں کے لیڈر مذہب کے خلاف ہیں۔ فرق یہ ہے کہ سوشلسٹ اپنے ماضی الضمیر کو چھپانے کی ضرورت نہیں سمجھتے اس لیے وہ اعلانیہ اور برملا مذہب پر حملہ کرتے ہیں اس کے برعکس سرمایہ دار معناً تو مذہب کی مخالفت میں ان کے ہمنوا ہیں لیکن وہ بظاہر اس کا اعلان نہیں کرتے۔ سرمایہ داروں کا مذہب کی مخالفت نہ کرنا اس بنا پر نہیں کہ وہ مذہب کا بھلا چاہتے ہیں اور دل سے اس کے مخالف نہیں بلکہ بات یہ ہے کہ یہ اپنی سیاسی مصلحتوں کے لیے، مذہبی لوگوں کو استعمال کرتے ہیں اس لیے یہ لوگ اعلانیہ مذہب کی مخالفت کر کے مذہبی طبقوں کی دشمنی نہیں خریدتے۔

(شعور و آگہی)

جعلی پیروں سے ہوشیار رہیں

از امام ولی اللہ دھلوی ؒ

ہم ان لوگوں کو سخت کراہیت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جو دوسروں کو محض اس لیے مرید بناتے ہیں کہ ان سے ٹکے وصول کریں۔ تصوف کی چادر اوڑھ کر وہ ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلتے ہیں کیونکہ جب تک کوئی اہل دین و تقویٰ کی شکل و شباہت اور ظاہری وضع قطع اختیار نہ کرے مرجع خلائق بننا اور جیبوں کو پر کرنا مشکل ہوتا ہے۔ میں ان لوگوں کو بنظر کراہیت و استحقار دیکھتا ہوں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نہیں بلکہ خود اپنی طرف لوگوں کو بلاتے ہیں اور اپنے عقیدت مندوں کو اپنی رضا اور خوشنودی کی پابندی کا حکم دیتے ہیں۔

وہ لوگ جو ایسا کرتے ہیں وہ دین کے رہزن ہیں۔ یہ لوگ دجال، فتان اور کذاب ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو فتنے میں ڈالا گیا ہے اس لیے خبردار خبردار کسی ایسے شخص کی پیروی نہ کرنا جو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کی دعوت نہ دیتا ہو (تفہیمات الٰہیہ)

نرخنامہ اشتہارات

ٹائٹل کا آخری صفحہ	پندرہ سو روپے	نصف صفحہ آٹھ سو روپے
ٹائٹل اندرونی صفحہ	بارہ سو روپے	نصف صفحہ سات سو روپے
اندرونی عام صفحہ	ایک ہزار روپے	نصف صفحہ چھ سو روپے

—○ تعلیمی اداروں اور کتب خانوں کے لیے ۱۵ فیصد خصوصی رعایت